سبق - 8

عقائد

موت کا کوئی وقت متعین نہیں، کس کی موت کب آئے گی، کہاں آئے گی اور کس حالت میں آئے گی اس کا صحیح علم صرف اور صرف اللہ ہی کو ہے۔

قرآن

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

نوٹ: مکمل سورۂ لہب یاد کروائی جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ“۔ (بخاری:۵۷۶۳)

ترجمہ: طاقتور وہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب ہوجائے، بلکہ حقیقی طاقتور تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو رکھے۔

دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرے سینے کو کھول دیجیے، میرے لیے میرے کام کو آسان کردیجیے، اور میری زبان سے رکاوٹ کو کھول دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھیں۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے نبوت کے اعلان کے بعد صرف مکہ والے ہی آپ کے دشمن نہیں بن گئے بلکہ خود آپ کے خاندان کے لوگ بھی آپ کے دشمن بن گئے۔ آپ ﷺ کا حقیقی چچا ابولہب جو پہلے آپ سے بہت پیار کرتا تھا وہ بھی آپ کا دشمن بن گیا اور آپ ﷺ کی مخالفت کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا۔

اخلاق وآداب

سلام کے آداب:

5. سلام کرنے میں ہمیشہ بامعنیٰ الفاظ استعمال کریں اور بے معنیٰ الفاظ استعمال نہ کریں۔
6. سلام کرنا بھول جائیں تو یاد آنے پر فوراً سلام کریں۔
7. اگر کوئی آرام کررہا ہو تو بلند آواز سے سلام نہ کریں۔
8. جس کو سلام کررہے ہیں وہ اگر دور ہو تو سلام کرتے ہوئے سیدھے ہاتھ سے اشارہ بھی کریں۔